4923CH16

سبق – 16

گِیت

مٹّی کے سب رنگ انوکھے، سب دیوانے مٹّی کے
مٹّی کے سب کھیل کھلاڑی، نئے پرانے مٹّی کے

مٹّی کی یہ سُندر کایا، مٹّی کی ہی ساری مایا
کنکر پتّھر، سونا چاندی، سولہ آنے مٹّی کے

مٹّی کے سب کھیت ہمارے، مٹّی کی پگ ڈنڈی بھی
مٹّی کے ہریالے پودے، دانے دانے مٹّی کے

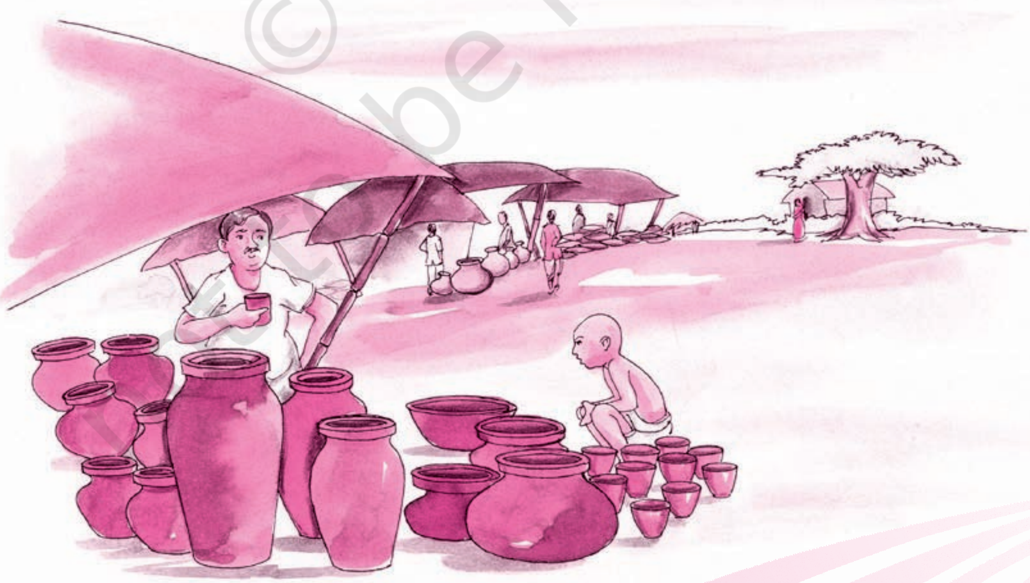

مٹّی کے سب محل دو محلے، مٹّی کی چھوٹی سی کٹیا
مٹّی کے سب دیے، یہ شمعیں، سب پروانے مٹّی کے

مٹّی کا بازار لگا ہے، کورے کورے سے برتن
کس کی صُراحی، کس کا پیالہ، سب پیمانے مٹّی کے

مٹّی کی خوش بُو میں بسا ہے، مٹّی کا یہ ذرّہ ذرّہ
مٹّی کو مٹّی ہی پکارے، حیلے بہانے مٹّی کے

(خلیل الرحمٰن اعظمی)

مشق

1۔ پڑھیے اور سمجھیے:

کایا	:	جسم
مایا	:	موہ، لالچ، دھن دولت، کرشمہ، رونق
سولہ آنے	:	سب کا سب
پگ ڈنڈی	:	کچّا اور کم چوڑا راستہ
محل دو محلے	:	بادشاہوں کے رہنے کی جگہ
کُٹیا	:	جھونپڑی
شمع	:	موم بتّی، چراغ

پروانے : پتنگے
کورا برتن : مٹّی کا برتن جو استعمال میں نہ آیا ہو
پیمانے : پیمانہ کی جمع، کسی بھی چیز کے ناپنے کا برتن
ذرّہ : ریت، مٹّی یا پتھر کا چھوٹے سے چھوٹا حصّہ جسے تقسیم نہ کیا جا سکے
حیلے : حیلہ کی جمع، بہانے

2۔ سوچیے اور بتائیے:

1۔ شاعر نے کایا اور مایا کو مٹّی کیوں کہا ہے؟
2۔ ”کنکر پتّھر، سونا چاندی سولہ آنے مٹّی کے“ سے کیا مطلب ہے؟
3۔ شاعر نے محل دو محلے کو مٹّی کیوں کہا ہے؟
4۔ شاعر نے مٹّی کی کن کن شکلوں کا ذکر کیا ہے؟
5۔ اس نظم میں زندگی کی کس حقیقت کو بیان کیا گیا ہے؟

3۔ نیچے دی ہوئی خالی جگہوں میں مناسب لفظ بھریے:

1۔ مٹّی کے سب رنگ انوکھے، .... دیوانے مٹّی کے (ہر/سب)
2۔ مٹّی کی یہ سندر کایا، مٹّی کی ہی .... مایا (ساری/سب)
3۔ مٹّی کے سب کھیت .... مٹّی کی پگ ڈنڈی بھی (ہمارے/تمھارے)
4۔ مٹّی کا .... لگا ہے، کورے کورے سے برتن (میلہ/بازار)
5۔ مٹّی کو مٹّی ہی پکارے، حیلے بہانے .... کے (مٹّی/پانی)

4۔ نیچے دیے ہوئے لفظوں کو خانوں کے مطابق لکھیے :

مٹی رنگ پتھر کھیت پیالہ چاندی کٹیا پگ ڈنڈی کھیل صراحی

مذکر					
مونث					

5۔ نیچے دیے ہوئے لفظوں کے متضاد لکھیے :

نئے خوش بو محل سونا چھوٹی

6۔ نظم کے مطابق حصہ ’الف‘ اور ’ب‘ کے صحیح جوڑ ملائیے :

الف	ب
مٹّی کا بازار لگا ہے، کورے کورے سے برتن	مٹّی کو مٹّی ہی پکارے، حیلے بہانے مٹّی کے
مٹّی کے سب رنگ انوکھے، سب دیوانے مٹّی کے	مٹّی کے ہریالے پودے، دانے دانے مٹّی کے
مٹّی کی خوش بوٗ میں بسا ہے، مٹّی کا یہ ذرہ ذرہ	کس کی صراحی، کس کا پیالہ، سب پیمانے مٹّی کے
مٹّی کے سب محل دو محلے، مٹّی کی چھوٹی سی کٹیا	مٹّی کے سب دیے، یہ شمعیں، سب پروانے مٹّی کے
مٹّی کے سب کھیت ہمارے، مٹّی کی پگ ڈنڈی بھی	مٹّی کے سب کھیل کھلاڑی، نئے پرانے مٹّی کے

7۔ اس شعر کا مطلب اپنے لفظوں میں لکھیے ۔

مٹّی کی خوش بو میں بسا ہے، مٹّی کا یہ ذرّہ ذرّہ
مٹّی کو مٹّی ہی پکارے، حیلے بہانے مٹّی کے